© rasailojaraid.com

عصری ونظریاتی تقاضوں کے مطابق
ایک عظیم تعلیمی منصوبہ
شاہ ولی اللہ یونیورسٹی

گوجرانوالہ میں جی ٹی روڈ پر لاہور کی جانب ساتویں میل پر اٹاوہ نامی تاریخی بستی کے ساتھ دو سو ساٹھ کنال کے رقبہ میں شاہ ولی اللہ یونیورسٹی کی تعمیر کا کام جاری ہے اور اس وقت یونیورسٹی کے پہلے تعلیمی بلاک کی تعمیر ہو رہی ہے اس بلاک کو خلیفہ اوّل سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے نام نامی سے منسوب کیا گیا ہے۔ "ابوبکرؓ بلاک" دو منزلہ ہوگا ہر منزل نو وسیع کلاس رومز اور اساتذہ کے سات کمروں پر مشتمل ہے اور مجموعی طور پر یہ بلاک کم و بیش چار کنال کے رقبہ پر محیط ہے چاروں طرف کمرے اور برآمدے ہیں جب کہ درمیان میں کھلا گراؤنڈ ہے اس وقت پہلی منزل کی چھت ڈالی جا رہی ہے جو ان سطور کی اشاعت تک انشاء اللہ العزیز دو تہائی تک مکمل ہو چکی ہوگی۔

اس بلاک کے اخراجات کا اندازہ تقریباً ستر لاکھ روپے لگایا گیا ہے

کی معروف فرم سلیم ایسوسی ایٹس قرطبہ چوک لاہور نے یونیورسٹی کا ماسٹر پلان تیار کیا ہے۔ اور اس کے مطابق فرم کی نگرانی میں تعمیر کا کام ہو رہا ہے۔ ہر جمعہ کو صبح ساڑھے نو سے گیارہ بجے تک انتظامیہ کے ذمہ دار حضرات کا ہفتہ وار اجلاس ہوتا ہے جس میں ہفتہ بھر کی کارکردگی کا جائزہ لیا جاتا ہے اور اگلے ہفتہ کا پروگرام مرتب ہوتا ہے۔

انتظامیہ کے صدر الحاج میاں محمد رفیق نے ایک ملاقات میں بتایا کہ ہمارے اس منصوبہ کا مقصد یہ ہے کہ ہمارے نوجوانوں کو عصری علوم و فنون کی معیاری اور اعلٰے تعلیم کے ساتھ ساتھ دینی تعلیم و تربیت سے بھی آراستہ کیا جائے کیونکہ موجودہ نظام تعلیم ہمیں ایسے افراد فراہم کرنے میں ناکام ہو گیا ہے جو معاشرہ میں کسی بہتر تبدیلی کا ذریعہ بن سکیں بلکہ حالات دن بدن زیادہ خراب ہوتے جا رہے ہیں اس لیے ہم یہ سمجھتے ہیں کہ

بقیہ صفحہ ۴۶ پر

© rasailojaraid.com